ضابطئہ انضباط اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ

نیویارک شہر محکمئہ تعلیم (DOE) یہ یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے کہ ہمارے اسکول محفوظ، تحفظاتی ہیں اور ان میں منظم ماحول ہیں جس میں طلبا اعلیٰ تعلیمی معیارات کی تکمیل کر سکیں، معلمین اان اہداف کے حصول کے لیے تعلیم دے سکیں، اور والدین کو یقین دلایا جاسکے کہ ان کے بچے ایک محفوظ اور مثبت اسکول کے ماحول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ باہمی احترام کے ساتھ پیش آنے کے لیے ایک محفوظ اور معاونتی اسکول کا انحصار اسکول برادری کے تمام اراکین کی کاوشوں پر ہوتا ہے۔

ریاستی قانون تقاضہ کرتا ہے کہ محکمئہ تعلیم (DOE) ایک ایسا ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ تشکیل دے جو ہنگامی صورتِ حال سے نمٹے اور بحران کے دوران مداخلت کرے اور ایک ضابطہ اخلاق بنائے جو طلباء کے طرزِعمل کی نگرانی کرے۔ اس کے علاوہ، ہر اسکول سے عمارت کی سطح پر ایک تحفظاتی منصوبہ تیار کرنا مطلوب ہے، جس میں عمارت کا تحفظاتی طریقہ کار، بشمول ملاقاتیوں کی نگرانی، طلبا کا انخلاء اور دیگر اسکول سے متعلق مخصوص ہنگامی طریقہ ہائے کار قائم کرنا شامل ہے۔

یہ ضابطہ انضباط اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ، ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے تبصرات اور تجاویز کی عکاسی کرتا ہے، جس کی ساخت ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

ذیل محکمئہ تعلیم کے ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کے اہم عوامل کو نمایاں کرتا ہے۔ اضافی معلومات چانسلر کے ضابطوں اور دیگر پالیسی دستاویزات میں موجود ہیں جنہیں اس دستاویز کے آخر میں درج کیا گیا ہے۔

1 - ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ:

یہ منصوبہ محکمئہ تعلیم کی پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کو ایک محفوظ اور منظم تدریسی ماحول برقرار رکھنے کے لیے شامل کرتا ہے۔ اس منصوبے میں پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کو شامل کیا گیا ہے تاکہ: تشدد کے واقعات یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کا جوابی ردعمل دیا جا سکے؛ والدین سے رابطہ کر کے اطلاع دی جاسکے؛ اور قانون نافذ کرنے والے افسران کو اطلاع دی جا سکے۔ یہ منصوبہ اس کا بھی احاطہ کرتا ہے کہ: ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کا سراغ لگانے کی حکمت عملیاں؛ مداخلت اور تحفظاتی حکمت عملیاں؛ طلباء کے مابین اور طلباء اور اسکول کے عملے کے درمیان ابلاغ کو بہتر بنانے کی حکمت عملیاں؛ اسکول کے حفاظتی عملے کا کردار اور اور ذمہ داریاں؛ اسکول حفاظتی عملے کی تربیت؛ اسکول کی عمارت کی حفاظت اور تحفظاتی آلات؛ ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے طریقہ ہائے کار؛ عملے اور طلباء کے لیے تحفظاتی تربیت، بشمول ہنگامی جوابی ردعمل کے طریقہ ہائے کار کے لیے تربیت؛ اور ان طریقہ ہائے کار کے لیے اور اس منصوبے کے دیگر عوامل کے لیے مشقیں اور سرگرمیاں شامل ہیں۔

محکمئہ تعلیم ایک ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر اور اس ہنگامی صورتحال کے اعلیٰ افسر کی غیر موجودگی میں خدمت انجام دینے کے لیے ایک نائب کو مامور کرتا ہے۔ اس ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر کی رابطہ کاری کرنے کی ذمہ داری ہے کہ: عملے اور قانون نافذ کرنے والے حکام اور ہنگامی صورت حال کے کارکنان (فرسٹ رسپانڈرز) کے درمیان رابطہ کاری کرے؛ ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کا سالانہ جائزہ لے اور تجدیدکرے؛ اسکول کے تحفاظتی منصوبوں کی تکمیل کرے، بشمول ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے منصوبے بنائے، جو ضلع گیر تحفظاتی منصوبے، عمارت کی سطح پر تحفظ اور ٹکنالوجی، تحفظ سے ہم آہنگ اور مطابقت میں ہوں؛ عملے اور طلبا کے لیے حفاظت اور ہنگامی صورت حال کی تربیت کرے؛ اور ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کی مشقیں کرائے۔

ہنگامی صورت حال کا افسرِ اعلیٰ ہر سال اس ضلع گیر تحفظاتی منصوبے کا جائزہ ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے ساتھ ملکر لیتا ہے۔ اس ہنگامی صورت حال کے افسرِ اعلیٰ Mark Rampersant ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں، یہ ذمہ داری Jay Findling انجام دیں گے۔

a) ضلع گیر تحفظاتی ٹیم:

اس ضلع گیر تحفظاتی ٹیم میں مختلف اداروں اور محکمئہ تعلیم کے شعبوں سے نمائندگان شامل ہوتے ہیں، بشمول:

- پینل برائے تعلیمی پالیسی (PEP)
- فیڈریشن برائے متحدہ اساتذہ (UFT)
- کونسل برائے نگران و منتظمین (CSA)
- محکمئہ تعلیم دفتر برائے خاندانی و اجتمائی خود مختاری (FACE)
- انتظامیہ برائے نیویارک شہر ہنگامی صورت حال انتظام (NYCEM)
- NYPD - شعبہ برائے اسکول تحفظ (SSD)
- نیو یارک آگ بجھانے کا محکمئہ (FDNY)
- محکمئہ تعلیم کے چانسلر کا دفتر برائے حفاظت و انسداد اشتراک (OSPP)
- محکمئہ تعلیم دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD)
- محکمئہ تعلیم شعبہ برائے اسکول سہولیات (DSF)
- محکمئہ تعلیم دفتر برائے ہنگامی منصوبہ بندی اور ردِعمل
- DOE دفترِ صحت برائے اسکول (OSH)
- DOE دفترِ برائے قانونی خدمات (OLS)
- DOE دفتر برائے طلباء نقل و حمل (OPT)
- نیو یارک شہر محکمہ برائے صحت اور دماغی صحت (DOHMH)

b) عام جوابی ردِ عمل کے طریقہ ہائے کار (GRP):

ذیل میں ہنگامی ردعمل کے طریقہ ہائے کار ہیں جن پر لاک ڈاون، انخلاء، رُک جائے، اور پناہ لینے کے دوران اسکولوں کو لازمی طور پر عمل درآمد کرنا چاہیئے۔ ہر طریقئہ کار کے لیے عملہ اور طالب علم کے مخصوص اقدامات ہیں جو ہر ردعمل کے لیے منفرد ہیں۔ یہ وہ اقدامات ہیں جن کو اسکول ردعمل کارکنان (فرسٹ رسپانڈرز) کے آنے تک لیتے ہیں۔ تمام چار طریقئہ ہائے کار کے لیے، 911 کو کال کرنا لازمی ہے۔ اگر پرنسپل / نامزد نے کال کرنے کی ابتدا نہیں کی، انہیں فوراً لازماً مطلع کردیا جانا چاہیئے کہ چانسلر کے ضابطے A -412 کے تحت یہ کال کر دی گئی ہے، جس میں نیویارک شہر محکئہ پولیس (NYPD) اور 911 سے رابطہ کرنے سے متعلق پالیسیوں کی وضاحت کی گئی ہے (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

NYC محکمئہ تعلیم اور NYPD کے شعبہ برائے اسکول تحفظ نے یہ طریقئہِ کار تشکیل دیے ہیں تاکہ اسکول فوری پر اور محفوظ انداز میں مختلف قسم کی ہنگامی صورتِ حالات سے نبرد آزما ہو سکیں جو اسکول کے اندر یا اطراف کی برادری دونوں میں رونما ہو سکتے ہیں۔ GRP اسکولوں کو ہنگامی حالات جیسے آگ لگنے، اسکول میں اجنبی افراد کی موجودگی، اسکول کے اندر گولیاں چلانے میں سرگرم افراد یا اسکول کی عمارت کے باہر خطرناک حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ طریقئہ ہائے کار ان فوری جوابی ردعمل کی نشاندہی کرتے ہیں جو اسکول کا عملہ اور طلباء ردعمل دستہ کے پہنچنے تک عمل میں لائیں گے۔

تمام ہنگامی صورت حالات میں، صورت حال سے آگہی بہت اہم ہے تاکہ بالغان اور طلباء حفاظت سے اور محفوظ رہنے کے لیے بہترین فیصلے کر سکیں۔

لاک ڈاؤن (ہلکا / سخت)

ہلکے (سافٹ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ چھان بین کرنے والی ٹیم نے کسی فوری خطرے کی نشان دہی نہیں کی ہے۔ ایک ہلکے لاک ڈاؤن میں، انتظامی ٹیمیں، عمارتی جوابی ردعمل ٹیمیں، اور NYPD اسکول حفاظتی کارکنان (SSA) مزید ہدایات دینے کے لیے مقرر کردہ احکاماتی مقام (کمانڈ پوسٹ) پر جمع ہوں گے۔

سخت (ہارڈ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ فوری خطرے کا علم ہو گیا ہے اور **کوئی بھی** عمارت میں خطرے کی چھان بین کی کسی سرگرمی میں حصہ نہیں لے گا۔ اس میں ایک کسی خطرناک واقعہ پر جوابی رد عمل کرنا شامل ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "اٹینشن" (توجہ کریں): اس وقت ہم ایک ہلکے / سخت لاک ڈاؤن میں ہیں۔ مناسب قدم اٹھائیں" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

تمام افراد، بشمول SSA، لاک ڈاؤن کی مناسبت سے موزوں قدم اٹھائیں گے اور فرسٹ رسپانڈرز کی آمد کا انتظار کریں گے۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- نظروں سے اوجھل ہو جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنے کلاس روم کے باہر طلبا کے لیے راہداریوں کا معائنہ کریں، کلاس روم کے دروازوں کو تالا لگا دیں اور بتیاں بجھا دیں۔
- نظروں سے اوجھل ہوں جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔
- فرسٹ رسپانڈرز کے دروازے کھولنے کا یا "سب ٹھیک ہے" کے (آل کلیئر) پیغام کا انتظار کریں: "لاک ڈاؤن اٹھا لیا گیا ہے"، اس کے بعد مخصوص ہدایات کا اعلان ہوگا۔
- حاضری لیں اور صدر دفتر سے رابطہ کر کے غیر موجود طلباء کو شمار کریں۔

ایک سخت لاک ڈاؤن میں، ایسی صورت حال ہو سکتی ہے جہاں مزید کارروائی کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ لوگوں کو لاحق خطرے کو کم سے کم کیا جائے۔ بالغان اور طلباء کو بھی کسی حادثے کے دوران تمام دستیاب انتخابات پر غور کرنے کی ضرورت ہو گی۔ انھیں محفوظ رہنے کے لیے اس عمارت سے بھاگ جانے اور 911 سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، اگر وہ ایک ایسی جگہ پر موجود ہوں جہاں وہ ایسا کر سکیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں چُھپنا پڑ جائے (لاک ڈاؤن میں رہیں) تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ایک تالا بند دروازے کے پیچھے ہیں اور خاموش رہیں، یا اگر انہیں اپنے کمرے یا دفتر میں کسی فوری خطرے کا سامنا ہے، انہیں اپنے حملہ آور سے مقابلہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

انخلأء

آگ لگنے کی گھنٹی کا نظام عملے اور طلباء کے لیے انخلأ کا آغاز کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ ہے۔ تاہم، بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ PA نظام اور مخصوص ہدایات انخلأء کا آغاز کرنے کے لیے تنبیہ کرنے کا کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ اعلانات کا آغاز "اٹینشن" (توجہ کریں) سے ہو گا اور اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنی اشیاء وہیں رہنے دیں گے اور ایک قطار بنائیں۔ سرد موسم میں، طلباء کو کلاس روم سے جاتے وقت اپنے کوٹ ساتھ لے جانے کی یاد دہانی کروانی چاہیئے۔ جسمانی تعلیم کا لباس پہنے ہوئے طلباء لاکر روم میں واپس **نہیں** جائیں گے۔ جن طلباء نے اسکول سے باہر جانے کے لیے مناسب لباس نہیں پہنا ہو گا ان کو جتنی جلد ممکن ہو ایک گرم مقام پر پہنچا کر محفوظ کیا جائے گا۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- انخلأء فولڈر اٹھائیں (بمعہ حاضری شیٹ اور اسمبلی کارڈز کے)۔
- آگ لگنے کے پوسٹرز پر نشان دہی کردہ انخلأ کے مقام تک لے جانے میں طلباء کی قیادت کریں۔ **ہمیشہ دی جانے والی اضافی ہدایات کو غور سے سنیں۔**
- حاضری لیں اور طلباء کی گنتی کریں۔
- اسمبلی کارڈز کو استعمال میں لاکر زخمی ہونے والوں، مسائل یا غیر موجود طلباء کی اطلاع اسکول کے عملے اور فرسٹ رسپانڈرز کو دیں

پناہ لینا (شیلٹر-اِن)

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "اٹینشن: (توجہ کریں:) یہ ایک پناہ گاہ ہے۔ تمام باہر جانے والے دروازوں کو بند کر دیں"۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلبا ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- عمارت کے اندر رہیں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔
- عملے کی مخصوص ہدایات کی پابندی کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- صورت حال سے آگاہی میں اضافہ کریں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔

پناہ گاہ میں رہنے کی ہدایات "آل کلئیر" (سب ٹھیک ہے) کا پیغام سنے جانے تک نافذالعمل رہیں گی: "پناہ گاہ میں رہنے کی ہدایات اُٹھا لی گئی ہیں"، اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔

عمارتی ردعمل ٹیم کے اراکین، فلور وارڈنز، اور پناہ گاہ کا عملہ باہر جانے کے تمام مقامات کو محفوظ بنائیں گے اور مخصوص تقرر کردہ جگہ پر پہنچیں گے۔ اس عملے کو اور ان کی مخصوص ذمہ داریوں کو ہر عمارت تحفظاتی منصوبہ میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔

ہولڈ (رُک جائیں)

ہولڈ کا آغاز اس وقت کیا جاتا ہے جب اسکول کی عمارت کے اندر کسی ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کی فوری ضرورت پڑ جائے جس میں عملے، طلبا اور ملاقاتیوں سے اس وقت تک اپنی جگہ پر رہنے اور معمول میں کا کام کرتے رہنے کا تقاضا کیا جائے جب تک کہ "آل کلیئر" کا اعلان نہیں کر دیا جاتا۔

ہولڈ کے عمل کا آغاز عمارت کے اندر ایک ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے شروع کیا جا سکتا ہے جس میں اسکول کی برادری خطرے میں نہیں ہے، یا جب کبھی فرسٹ رسپانڈر کی جانب سے ہدایت دی جائے

ہولڈ کسی ہلکے یا سخت لاک ڈاؤن کا نعم البدل نہیں ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ کریں: یہ ہولڈ ہے۔ تمام عملہ، طلباء اور ملاقاتیوں کو اس وقت تک اپنی جگہ پر رہنا چاہیئے جب تک کہ یہ "آل کلیئر" (اعلان) نہ سن لیں۔" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

ہولڈ کا اعلان سنتے ہی:

عملے پر لازم ہے کہ:

- اپنی موجودہ جگہ کا دروازہ بند کر دیں۔
- اپنی موجودہ جگہ پر ٹھہرے رہیں۔
- ہولڈ کے عمل کا اعلان ہونے کے وقت کلاس روم سے باہر رہ جانے والے کسی بھی طلباء کی اطلاع دینے کے لیے مرکزی دفتر سے رابطہ کریں۔

طلبا / عملے پر لازم ہے کہ:

- وہ جہاں بھی ہوں وہیں ٹھہر جائیں جب تک کہ "آل کلیئر" کا اعلان نہ کر دیا جائے۔
- کسی بھی ایسی گھنٹیوں کو نظرانداز کر دیں جو اکثر کلاس کے اختتام کا اشارہ کرتی ہیں۔
- یاد رکھیں کہ جب تک ہولڈ اٹھا نہیں لیا جائے، کلاس روم پاس کا استعمال نہیں ہوگا اور ہر ایک کو اپنی جگہ پر رہنا ہوگا۔

c) خطرات، مجرمانہ اعمال پر ردعمل، اور خطرے کا جائزہ:

اسکول کے افسران کو طلباء، اسکول کے عملے اور ملاقاتیوں کی جانب سے خطرات یا مجرمانہ طرزعمل، جسمانی حملے سے لیکر بم کے خطرے تک کے لیے ردعمل کرنے کے لیے مستعد ہونا لازمی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے افسران کو اسکول سے متعلقہ واقعات، طلباء یا اسکول کے ملازمین کی جانب سے کیے گئے جرائم، یا طبی ہنگامی صورت حال سے مطلع کرنے کے طریقہ کار چانسلر کا ضابطہ A-412 (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) اور دیگر پالیسیوں میں دیے گئے ہیں بشمول خطرے پر ردِعمل طریقئہ کار کے۔ جیسے کہ اوپر بتایا گیا ہے، عام جوابی ردِ عمل طریقئہ کار (GRP) کو تمام خطرات اور تشدّد کے واقعات پر ردعمل کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا، بمعہ ضلعی عملہ اور 911 فرسٹ رسپانڈرز کے ساتھ ملکر ایک فوری ردعمل کے۔ پہنچنے پر، تمام ضلعی اور ہنگامی صورت حال کے ردعمل کی کوششوں میں اسکول کے افسران اور SSA کے ساتھ رابطہ کاری کی جائے گی تاکہ اس واقعے سے مخصوص معاونت فراہم کی جائے۔

اسکول کے افسران کو طلباء کے اپنی ذات سے خطرات پر ردعمل کرنے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیئے۔ ایک اسکول بحران ٹیم کی تشکیل دینے اور خودکشی کی کوشش کرنے، خود کشی کرنے کا طرزعمل اور خودکشی کی نظریہ سازی سے نمٹنے کا طریقئہ کار چانسلر کے ضابطہ A-755 اور پالیسیوں میں واضح کیا گیا ہے (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں).

جب کوئی طالب علم ایک ایسے طرزعمل کا مرتکب ہوتا ہے جس سے طالب علم یا کسی اور کو چوٹ لگنے کا ایک حقیقی خطرے کا احتمال ہو، اسکول کے افسران پر لازم ہے کہ طرز عمل کے بحران سے نمٹنے کی حکمت عملیوں اور مداخلتوں کے استعمال اور اسکول کے بحران کو کم کرنے کے منصوبے میں نشاندہی کردہ اسکول اور برادری کے وسائل کے استعمال ذریعے (خطرناک)طرز عمل کی شدت کو کم کرنے کی پوری کوشش کریں۔ اس کے علاوہ، اگر حفاظتی عوامل اجازت دیں، والدین کو اس طالب علم سے بات کرنے کا ایک موقع فراہم کرنا لازمی ہے۔ کسی طالب علم کے طرزعمل کے بحران سے نمٹنے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کے ضابطہ A-411 ملاحظہ کریں۔

d) اسکول حفاظتی عملہ:

ستمبر 1998 میں، DOE، چانسلر، اور نیویارک شہر نے DOE اور NYPD کے مابین ایک مشترکہ پروگرام نافذ کرنے کا ایک معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت اسکول کے تحفظاتی افعال بشمول حفاظتی عملے کے انتخاب، تقرری، تربیت، تشخیص اور اسکول کے تحفظ کی انتظامی ذمہ داری NYPD پر عائد ہو گی۔ اس معاہدے کو بعد ازاں جاری رکھا گیا اور پھر 19 جون، 2019 کو اس میں ترمیم کی گئی۔

ترمیم شدہ MOU (مفاہمتی یادداشت) DOE کے اسکولوں میں حفاظت فراہم کرنے کے بنیادی کام کو جاری رکھتا ہے اور ایک محفوظ اور تحفظاتی اسکول ماحول کو برقرار رکھنے میں اسکول کے منتظمین، SSA اور NYPD کے کردار کو واضح کرتا ہے؛ طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے اسکول کے بنیادی کردار پر زور دیتا ہے؛ ان حالات کی تفصیل فراہم کرتا ہے جس کے تحت طالب علم کے خراب طرز عمل پر اسکول کے عملے کو SSA سے رابطہ کرنا چاہیئے؛ SSA اور NYPD کے افسران کو تربیت فراہم کرتا ہے بشمول معاملات کی شدت میں کمی لانا؛ ان طریقئہ کار کو شامل کرتا ہے جس کے تحت کب اور کیسے NYPD طلبا سے اسکول کے احاطے میں سوال پوچھ سکتا ہے؛ ان توقعات کو شامل کرتا ہے کہ کب کم سے کم قوت کا استعمال کرتے ہوئے حراست میں لینا یا سمن جاری کیے جا سکتے ہیں؛ اور حراست میں لینے یا سمن جاری کرنے کے متبادلات یا کسی اور طریقے کا استعمال کرنا فراہم کرتا ہے۔

یہ ترمیم شدہ MOU ذیل کی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔

e) تربیت اور مشقیں:

تمام پرنسپل حضرات پر لازم ہے کہ ہنگامی صورت حال کی تیاری کی تربیت مکمل کریں جو دو سال تک کارآمد رہے گی۔ تربیت جولائی اور اگست کے دوران پیش کی جاتی ہے، اور نئے پرنسپل حضرات کے لیے جنھوں نے اپنے عہدے کا آغاز 1 ستمبر کے بعد کیا ہے اس تعلیمی سال کے دوران پیش کی جائے گی۔

DOE کے تمام عملے کو اسکولوں اور ادارے کی انتظامی عمارتوں میں استعمال ہونے والے ہنگامی طریقہ کار اور ساتھ ہی ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کی ابتدائی دریافت کے بارے میں سالانہ تربیت لازمی لینا چاہیے۔ تمام اسکولوں کو ایک سالانہ آغاز دن پر تربیتی ڈیک فراہم کیا گیا ہے تاکہ اس تربیت کو 15 ستمبر سے قبل اور حسب ضرورت سال بھر نئے بھرتی ہونے والوں کی سہولت کے لیے فراہم کیا جا سکے۔ DOE کا وہ عملہ جن کو اسکول کی عمارتیں تفویض نہیں کی گئی ہیں ان پر لازم ہے کہ ایک آن لائن تربیتی موڈیول 15 سمتبر سے قبل یا بھرتی ہونے کے 30 دن کے اندر مکمل کر لیں۔

تمام طلباء کو ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کے طریقئہ کار کی تربیت اور دستیاب وسائل ہر تعلیمی سال کے آغاز پر لازماً حاصل کرنا چاہیے۔ تمام طلباء کے ساتھ ہر تعلیمی سال کے آغاز پر GRP کا دوبارہ جائزہ لیے جانے والے اسباق منعقد کرنا لازمی ہے۔ اس مقصد کے لیے اسکولوں کے لیے تربیتی مواد بشمول پاور پوائنٹس، وڈیوز اور اسباق کے منصوبے دستیاب ہیں۔

ہر تعلیمی سال کے آغاز پر بھی، اسکول کے ہنگامی صورت حال کے طریقئہ ہائے کار کی معلومات، بشمول GRP، کا اہل خانہ کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہیئے۔ اسکولوں کو ایک تعارفی خط اور ہنگامی صورت حال کے طریقئہ ہائے کار کا ایک خلاصہ خاندانوں میں تقسیم کرنے کے لیے فراہم کر دیا گیا ہے۔

تمام اسکولوں پر لازم ہے کہ ذیلی صدمہ سے آگہی کی مشقیں منعقد کروائیں جن کے ذریعے ان کے ہنگامی صورت حال کے ردعمل منصوبے کے عناصر کی جانچ ہوتی ہے۔ ان مطلوبہ مشقوں میں محدود نقل و حرکت کے حامل طلباء کا اور ہنگامی صورت میں انخلا کے دوران خاص معاونت کے ضرورت مند عملے کا شامل ہونا لازمی ہے، ان کو FDNY سے منظور شدہ ہولڈنگ کمروں، آگ سے بچنے کی جگہوں، یا بچانے میں معاونت کی جگہوں میں منتقل کرنا لازمی ہے یا آرام کرنے کی جگہوں میں جن کی نشاندہی اسکول کی حفاظتی کمیٹی نے کی ہو اگر FDNY کمروں کی نشاندہی نہیں کی گئی ہو۔ پرنسپل حضرات پر لازم ہے کہ ہر تعلیمی سال میں کم از کم 12 مرتبہ ہنگامی مشقیں منعقد کرائیں، جن میں سے آٹھ 31 دسمبر تک لازماً ہو جانی چاہئیں۔ ان آٹھ مشقوں میں انخلاء اور لاک ڈاون کی مشقیں لازماً شامل ہونی چاہئیں۔ 12 مشقوں میں سے کم از کم چار لازماً لاک ڈاون مشقیں ہوں، جن میں سے ایک 31 اکتوبر تک لازماً منعقد ہونی چاہیے اور دوسری 1 فروری اور 14 مارچ کے درمیان منعقد کروانی لازمی ہے۔ آخری دو اسکول کی مرضی کی مطابق منعقد کی جا سکتی ہیں۔ مشقوں کو مختلف حالات کے تحت مختلف اوقات میں منعقد کروانا چاہیئے، بشمول لنچ پیریڈز کے اور بغیر اعلان کیے گئے اوقات میں تاکہ اصل ہنگامی حالات کا ماحول کا تصور دیا جا سکے۔

پرنسپل حضرات کو یقینی بنانا چاہیے کہ طلباء کی موجودگی میں اسکول دن کے دوران مشقیں ایک صدمہ-آگہی، نشو ونما اور عمر کی مناسبت کے مطابق منعقد کروائیں اور اس میں اشکال، اداکار، مصنوعی حالات یا ایسے دیگر طریقے شامل نہیں ہونے چاہئیں جن کا مقصد اسکول میں گولی چلنے یا تشدد کے دیگر واقعات یا ہنگامی حالات کی نقل اتارنا ہو۔ جس وقت یہ مشقیں ہو رہی ہوں طلباء اور عملے کے علم میں لانا چاہیے کہ یہ سرگرمیاں دراصل ایک مشق ہے۔ والدین یا والدین جیسے تعلقات والے افراد کو اس مشق سے ایک ہفتہ قبل اس بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

اسکول صرف مکمل طور پر مشقوں میں حصہ لے سکتے ہیں جیسے کہ DOE اور مقامی ہنگامی ردعمل اور مستعد افسران نے تشکیل دیا ہے اور شیڈیول کیا ہے۔ ایسی مشقوں کو اسکول دن میں یا جب اسکول کے میدانوں میں اسکول کی کوئی سرگرمی ہو رہی ہو، شیڈیول نہیں کیا جائے گا۔ ایسی مشقوں میں والدین یا والدین جیسے تعقات والے افراد کی اجازت کے بغیر طلباء کو شامل نہیں کیا جا سکے گا۔

نیو یارک کے فرسٹ رسپانڈر (NYPD, FDNY، اور NYCEM) کے اشتراک کے ساتھ، DOE ہر برو میں مختلف اسکولوں کی عمارتوں میں منعقد کردہ کئی مشقوں کا مشاہدہ کرتا ہے تاکہ ان کے انخلاء، پناہ لینے اور لاک ڈاون کے مطلوبہ ہنگامی حالات میں درکار جوابی ردعمل کا اندازہ لگایا جا سکے۔ یہ ٹیم اسکول کے قائدین کے ساتھ اور ساتھ ہی کئی اداروں کے ساتھ بھی بات چیت کرتی ہے تاکہ ان کے موثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے اور کسی ایسے شعبے کی نشاندہی کی جا سکے جہاں کوئی تصحیحی عمل درکار ہو۔

f) والدین کو مطلع کرنا:

کسی اسکول میں تشدد آمیز فعل انجام دینے کی دھمکی یا حقیقتاً واقع ہو جانے کا اثر تمام اسکول برادری پر مرتب ہوتا ہے۔ دھمکیوں یا تشدد آمیز واقعات کی صورت میں، اسکول افسران کو موزوں قانون نافذ کرنے والے اداروں (جیسا اوپر بیان کیا گیا ہے) سے رابطہ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیئے اور اسکول برادری، خصوصاً اسکول میں مندرج بچوں کے والدین کو بغیر کسی تاخیر کے مطلع کرنا چاہیئے۔ والدین کو (ان کی ترجیحی زبان میں) اطلاع دیے جانے کے بارے میں محکمئہ تعلیم کی پالیسی اور طریقئہ کار چانسلر کے ضابطے اور پالیسیوں میں درج کیے گئے ہیں (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔ چانسلر کے ضابطہ A-415 کے تحت، والدین، عملہ اور منتخب کردہ افسران NotifyNYC کے ذریعے ہنگامی اطلاعات کو برقی ٹیکسٹ پیغامات، فون کالز اور / یا برقی ڈاک کے ذریعے رضاکارانہ طور پر موصول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ، اسکول کی قیادت اسکول کے لیے مخصوص اطلاعی نظام بھی استعمال میں لا سکتی ہے جن کے ذریعے والدین اور اسکول کی برادری کو اسکول میں ہونے والے مخصوص ہنگامی حالات کے بارے میں اطلاع دی جا سکے۔ محکمئہ تعلیم نے ایک محفوظ پیغام رسانی کا طریقہ تیار کیا ہے جو اسکولوں کو خاندانوں، طلباء اور عملے کے لیے مراسلت تشکیل دینے اور ارسال کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسکول خاندانوں کو، لاک ڈاون، انخلاء، ہولڈ یا پناہ گاہ کی ہنگامی صورت حال میں ایک موبائل یا ڈیسک ٹاپ سے بروقت اطلاعات بھیج سکتے ہیں۔ ایسے پیغامات کو بھیجنے کے لیے جو خودکار پیغام کے خاکے کے انتخابات میں شامل نہیں ہیں، اسکولوں کو چاہیئے کہ اپنے مہتمم، فیلڈ مشیر اور صحافت دفتر سے ان اطلاعات کو تشکیل دینے کے لیے مشورہ کرنا چاہیئے۔

2- عمارتی سطح پر اسکول کا تحفظاتی منصوبہ:

چانسلر کا ضابطہ A-414 کے تحت، (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) ہر اسکول پر لازم ہے کہ ایک عمارتی سطح پر اسکول کا تحفظاتی منصوبہ تشکیل دینے کے لیے ایک اسکول تحفظاتی ٹیم قائم کرے۔ ہر کمیٹی میں ذیلی افراد کو شامل کرنا لازمی ہے: UFT چیپٹر قائد،

نگران انجینئر / نامزد؛ اسکول میں سطح III کا حفاظتی کارکن / نامزد؛ مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران؛ انجمنِ والدین کا صدر / نامزد؛ غذائی ماہر / اس جگہ پر غذائی خدمات کے نامزد؛ اسکول میں نقل و حمل خدمات کے رابطہ کار، برادری کے اراکین؛ آگ بجھانے کے محکمے کے مقامی افسران؛ مقامی ایمبولینس یا دیگر ہنگامی حالات پر جوابی ردعمل دینے والے ادارے؛ طلباء جمعیت کا نمائندہ (جب مناسب ہو)؛ اور کوئی بھی دیگر افراد جنہیں پرنسپل حضرات مناسب سمجھیں۔ جیسے کہ ہر اسکول کے تحفظاتی منصوبے میں طے کر دیا گیا ہے، ہر اسکول پر لازم ہے کہ ایک سلسلئہ اختیارات اور کئی ٹیمیں قائم کریں، بشمول، ایک عمارتی ہنگامی صورت حال ردعمل ٹیم اور ایک بحرانی صورت حال ٹیم اور ایک منتظم عملہ کو نامزد کرے، جو اس اسکول میں ہنگامی حالات کے دوران رابطہ کاری کر سکے۔

اس منصوبہ میں، دیگر معاملات کے ساتھ، اسکول کی عمارت میں داخلہ اور ملاقاتیوں کی جانچ کے طریقئہ کار؛ تحفاظتی تفویضات اور شیڈیولز؛ انجانے افراد کی آمد پر کارروائیاں؛ ہنگامی صورت میں ابلاغی نظام، بشمول موزوں قانون نافذ کرنے والے عملے کے نام اور فون نمبرز؛ کھوئے ہوئے طلباء کے بارے میں طریقئہ کار؛ دروازے پر خطرے کی گھنٹی بجنے پر جوابی ردعمل کا طریقئہ کار؛ اور تمام عملے اور طلباء بشمول محدود حرکات کے حامل طلباء کے انخلاء کے طریقئہ کار کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر منصوبہ طلباء اور عملے کو تمام ہنگامی صورت میں جوابی ردِعمل کے ضوابط پر توجہ دینے کے لیے عمارت کی ہنگامی صورت میں جوابی ردِعمل ٹیم کے کردار اور تربیت کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر عمارتی سطح کا منصوبہ ہنگامی صورتوں میں جوابی ردِعمل کے لیے طریقئہ کار قائم کرتا ہے، جیسے کے خطرناک مادے کا بہنا، انجانے افراد کی آمد، بم کی دھمکیاں، یرغمال بنا لینا یا گولی چل جانا؛ بشمول کہ آیا انخلاء کرنا ہے، پناہ لینی ہے، ہولڈ، یا لاک ڈاون کرنا ہے۔ عمارتی سطح کے منصوبے کو دفتر برائے تحفظ و انسدادی شراکتیں (OSPP) کے تیار کردہ تحفظاتی منصوبے کے خاکے سے ہم آہنگ ہونا چاہیئے اور لازماً اس میں سالانہ تجدید کی جانی چاہیئے۔ عمارتی سطح کے منصوبے کی معلومات جس کا اشتراک عملے اور اہل خانہ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے، عملے کے ہر پرنسپل یا والدین کے لیے اسکول تحفظاتی منصوبہ درخواست کرنے پر دستیاب ہے۔ والدین کا رہنما کتابچہ کا ایک خاکہ ذیلی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔ ریاستی تعلیمی قانون کے تحت، عمارتی سطح پر ہنگامی صورت میں جوابی ردِعمل منصوبے خفیہ رکھنا چاہیے اور انہیں افشا نہیں کرنا چاہیے۔

3- محکمئہ تعلیم کی مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT)

محکمَہ تعلیم کی قیادت نے ایک ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کی جامع حکمت عملی کو نافذ کرنے کے لیے مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT) تشکیل دی تھی تاکہDOE کے مختلف دفاتر کو DOE کی املاک پر ایسے واقعہ کے رونما ہونے پر رابطہ کاری کرنے کے قابل بنایا جا سکے، جس میں محکمئہ تعلیم کے کئی شعبوں اور / یا باہر کے اداروں / یوٹیلیٹی کمپنیوں کا جوابی رد عمل درکار ہو۔ CRT دیگر واقعات پر بھی جوابی ردعمل دے گی جیسے کے انتہائی خراب موسمی حالات اور ایک عوامی صحت کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے اسکولوں کو استعمال کرنا۔ CRT اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنے کے لیے سہولت فراہم کرے گی تاکہ اعلیٰ قیادت بروقت فیصلہ سازی کر سکے اور محکمَہ تعلیم کے متعلقہ عملے کو فوری اطلاع دی جا سکے۔ CRT محکمئہ تعلیم کے مرکزی دفاتر کو ایک ایسے حالات کا جائزہ لگانے کے لیے متحرک کرتی ہے جو طالب علم کی صحت / حفاظت اور اسکول کی عمارت کے آلات / سہولیات پر اثرانداز ہو رہے ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے، یہ CRT اسکول برادری کو خطرات اور لیے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتائے گی اور ہر سرگرمی کے بعد واقعات کا خلاصہ کرے گی تاکہ مستقبل کے واقعات کے لیے تیاری اور انسدادی کارروائی کو مسلسل بہتر بنایا جا سکے۔

یہ CRT دیگر NYC کے اداروں کے ساتھ اہم تعلقات برقرار رکھتی ہے جس میں NYPD، FDNY، MTA، NYCEM اور DOHMH اور DSS جیسی دیگر ہنگامی تنظیمی ٹیمز شامل ہیں؛ بعض اوقات یہ CRT امریکن ریڈ کراس کو بھی شامل کرے گی۔ DOE کے اندر، CRT محکمئہ تعلیم کیCRT ٹیم یقینی بناتی ہے کہ تمام اہم فیلڈ ٹیموں کی کوششوں میں ذیل شامل ہے، مگر اسی تک محدود نہیں: اسکول کی سہولیات اور اس کے نائب منتظمین برائے سہولیات (DDF)؛ حفاظت اور انسدادی شراکتیں اور اس کے برو حفاظتی منتظمین (BSD) کے درمیان رابطہ کاری کی جاتی ہے۔ یہ DDFs اور BSDs ہر اسکول کو کسی ہنگامی صورت حال میں پرنسپل حضرات اور ہر عمارت کی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم (BRT) کے قائدین کو براہ راست معاونت فراہم کرتے ہیں۔

4- عملیاتی منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP)

DOE کا عملیاتی منصوبے کا تسلسل یقینی بناتا ہے کہ کئی قسم کی ہنگامی صورت حال کے دوران بشمول مقامی قدرتی آفات، حادثات، متعدی بیماری اور تکنیکی یا حملہ سے متعلق ہنگامی صورت حالات میں خدمات کو جاری رکھا جائے۔ DOE نیویارک شہر ہنگامی انتظامیہ (NYCEM) کی زیر نگرانی اس منصوبے کا سالانہ جائزہ لیتا ہے۔

محکمے کا COOP منصوبہ مختلف ہنگامی صورت حال سے متعلق شعبوں، بشمول ذیل، مگر انہیں تک محدود نہیں، پر نظر رکھتا ہے:

ضروری افعال: معمول کی سرگرمیوں میں خلل کے بعد انتہائی اہم سرگرمیاں عمل میں لائی جاتی ہیں اور لوازمات، سامان، آلات، ٹیکنالوجی یا حسب ضرورت افراد کی فراہمی تاکہ یقینی بنایا جائے کہ ان اہم افعال کو جاری رکھا جا سکے۔

اختیارات کے تسلسل کی ترتیب۔ ایک ہنگامی صورت حال کے دوران ان اعلیٰ اداروں کے دفاتر کا انتظام سنبھالنے کی دفعات جب ان میں سے کوئی بھی افسر ان کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے دستیاب نہ ہو سکے۔

تفویضاتِ اختیار: مختار افراد کی شناخت، بالترتیبِ عہدہ تاکہ وہ مرکز پر، برموقع اور دیگر تمام سطح اور مقامات پر فیصلہ سازی اور احکامات جاری کر سکیں۔

جاری رکھنے کے مقامات۔ بنیادی مقامات کے علاوہ دیگر جگہیں، جنہیں ضروری کام انجام دیے جانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، خصوصاً ایک جاری صورت حال میں۔ جاری رکھنے کے، یا "متبادل مقامات"، کا مطلب صرف دوسرے مقامات ہی نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب غیر روایتی انتخابات بھی ہیں جیسے کہ گھر سے کام کرنا، ٹیلی رابطہ کاری اور موبائل دفتر کے نظریات۔

مسلسل رابطہ کاری: ایسی رابطہ کاری جو دوسرے اداروں کو ساتھ ملا کر تمام صورت حالات میں ضروری کام انجام دینے کی قابلیت فراہم کرے۔

انتہائی اہم ریکاڈز کا انتظام: ہنگامی حالات کے دوران، درکار شناخت، حفاظت اور الیکٹرانک اور اصل صورت میں دستاویزات، حوالہ جات، ریکارڈز، معلوماتی نظام، اعداد و شمار کا انتظامی سافٹ وئیر اور آلات جو ہنگامی صورت میں انتہائی اہم امور کی انجام دہی کے لیے فوری دستیاب ہوں۔

افرادی قوت: ایک جاری صورت کے دوران، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ملازمین اور دیگر خصوصی زمروں کے ملازمین جنہیں کسی ادارے کی جانب سے تفویض کردہ ردعمل کی ذمہ داریاں انجام دینے کے لیے سرگرم عمل کیا جاتا ہے۔

جانچ، تربیت اور مشقیں: یہ اقدامات اس لیے اٹھائے جاتے ہیں تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ کسی ادارے کا جاری صورت حال منصوبہ جاری صورت حال دورانیے کے دوران اہم کاموں کو تسلسل کے ساتھ انجام دینے کے قابل ہے۔

نگرانی اور ہدایت کے اختیار کی منتقلی: ایک ادارے کو چلانے والے بنیادی عملے اور سہولیات کی جانب سے دوسرے ادارے کے ملازمین اور سہولیات کو انتہائی اہم کام کی انجام دہی کے لیے قانونی اختیار منتقل کرنے کی قابلیت۔

دوبارہ بحالی: ایسا طریقہ کار جس کے ذریعے باقی رہ جانے والے اور / یا متبادل ادارے کا عملہ اصل یا متبادل بنیادی عملی جگہ پر ادارے کے معمول کے اعمال کو دوبارہ شروع کر دیتا ہے۔

صحت اور حفاظتی خدشات سے نمٹنے کے لیے جن کا تعلق Covid 19 عالمی وبا سے ہے، محکمۂ تعلیم نے نگرانوں، عملے، طلباء، والدین اور DOE کی عمارتوں کو استعمال کرنے والے دیگر افراد کے لیے مخصوص پالیسیاں، طریقۂ کار اور وسائل تشکیل دیئے ہیں۔ ان کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے، ترمیم کی جاتی ہے، اور حسب مناسبت تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ بدلتے ہوئے حالات سے نمٹا جا سکے اور موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ عوام سے متعلق وسائل DOE ویب سائٹ پر تلاش کیے جا سکتے ہیں

5 - نقل و حمل (ٹرانسپورٹ)

چانسلر کے ضابطہ A-801 کے تحت (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)، DOE نیو یارک شہر کے پبلک، چارٹر اور غیر پبلک اسکولوں کے تمام اہل طلباء کو نقل و حمل فراہم کرتا ہے۔ میٹروپولیٹن ٹرانزٹ اتھارٹی (MTA) اور بس کمپنیوں کی شراکت داری میں، اسکول آنے جانے کے لیے

محفوظ اور قابل اعتماد نقل و حمل کو یقینی بنانا ہمارا نصب العین ہے۔ یہ کام دفتر برائے طالب علم نقل و حمل کے ذریعے مربوط اور منظم کیا جاتا ہے۔

OPT چار جُز پر مشتمل ایک جامع طریقہ کار استعمال کرتی ہے تاکہ طالب علم کی حفاظت، ملازمین کی تربیت پر زور، افرادی قوت کا انتظام، گاڑیوں کی دیکھ بھال، اور حادثاتی نظام کو ترجیح دی جا سکے۔

ملازمین کی تربیت: معاہدہ کردہ بس کمپنیں کی جانب سے تمام بس ڈرائیور اور نگران کے لیے ریاست کو مطلوب لازمی تقویتی تربیتوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، DOE بس کے عملے کو فراہم کرنے کے لیے سالانہ تربیت فراہم کرتا ہے۔ موضوعات میں شامل ہیں:

- وژن زیرو گاڑی چلانے کے محفوظ طریقوں کا آغاز کار۔
- حفاظت میں بہتری لانے کے لیے گاڑی چلانے کی تکنیک کے بارے میں نمایاں آگہی۔
- ایک بس کو کس طرح محفوظ طریقے سے چلایا جا سکتا ہے بشمول لفٹ چلانا اور وہیل چیئر کو محفوظ کرنا۔
- بچوں کو بس میں کس طرح محفوظ طریقے سے احتیاط کے ساتھ / چڑھایا / اتارا جاتا ہے۔
- خاص ضروریات کے حامل بچوں کی نگہداشت کرنا۔

افرادی قوت کا انتظام: OPT میں ایک مخصوص ٹیم یہ یقینی بنانے کے لیے وقف ہے کہ ملازم حسب ذیل طریقے سے عمل درآمد کریں اور طرز عمل اپنائیں:

- ملازمین کے تمام سندیں، تربیتیں اور لائسنس جدید ترین ہوں۔
- ملازمین کے خراب طرزعمل سے مناسب انداز میں جلد نمٹا جائے، بشمول ملازم کی معطلی اور دوسری ذمہ داری تفویض کرنے کے۔
- گاڑیوں کے اڈوں پر ملازمین کی جانچ کرنا تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ سندیافتہ ملازمین ہی گاڑیوں کو چلا رہے ہیں اور دیکھ بھال کر رہے ہیں۔
- گاڑی کی دیکھ بھال: OPT میں متعین ایک مخصوص ٹیم گاڑی کی حفاظت اور دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہے بشمول بس اڈوں پر گاڑیوں کی جانچ تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ سندیافتہ گاڑیاں ہی زیر استعمال ہیں۔
- پرانی گاڑیوں کی ضرویات کا خیال رکھنا تاکہ ان کا جدید ترین ہونا یقینی بنایا جائے۔
- GEOTAB (GPS) نظام تاکہ ڈرائیور کا طرزِعمل اور حفاظت پر نظر رکھی جا سکے۔

افرادی قوت کا انتظام: OPT میں ایک مخصوص ٹیم کی ذمہ داری ہے کہ یقینی بنائے کہ ملازم حسب ذیل طریقے سے عمل درآمد کرے اور طرز عمل اپنائے:

- روزانہ، بسوں پر ہونے والے واقعات پر بروقت جائزہ لینا تاکہ طالب علم کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔
- اسکولوں، اندرونی OPT عملہ، دوسرے شعبوں کے DOE عملہ اور بس کمپنیوں سے مسلسل رابطے میں رہنا اور اگلے اقدامات کی نشان دہی کرنا۔
- اعداد و شمار کا جائزہ لینا تاکہ ان اسکولوں اور بس کے راستوں کی نشاندہی کی جاسکے جنہیں تربیت اور اہدافی معاونت کی ضرورت ہے۔ گاڑیوں کے اڈوں پر ملازمین کی جانچ تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ سندیافتہ ملازمین ہی گاڑیوں کو چلا رہے ہیں اور دیکھ بھال کر رہے ہیں۔

6 - ضابطئہ اخلاق

ضابطئہ اخلاق محکمَہ تعلیم کی پالسیوں اور طریقئہ کار کا احاطہ کرتا ہے جس کا تعلق طالب علم کے طرزعمل سے ہے بشمول شہرگیر طرزعمل توقعات برائے طالب علم کی تدریس میں معاونت (ضابطہء انضباط)، جو طرزعمل کے متوقع معیارات اور غلط طرزعمل میں مشغول ہونے پر کئی مختلف قسم کی مداخلتیں، معاونتیں اور نظم و ضبط کے انضباطی جوابی ردعمل قائم کرتا ہے؛ تعصب، ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے جوابی ردعمل کی دفعات؛ خارج اور معطل کرنے کی پالیسی اور طریقئہ کار؛ والدین کو مطلع کرنے کی پالیساں اور طریقئہ کار (ان کی ترجیحی زبان میں) ؛ اطلاع کرنے کے مطلوبات؛ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلع کرنے کے مطلوبات؛ عملے کی تربیت کرنے کے مطلوبات اور طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون، جو اسکول میں ایک مثبت طرزعمل اور ایک محفوظ اور معاونتی ماحول کی تشکیل پر توجہ مرکوز رکھتا ہے۔

ایک بچہ جس کی عمر 18 سال سے کم ہے اور اسکول نہیں جاتا، ایسا طرزعمل اختیار کر سکتا ہے جو خطرناک اور قابو سے باہر ہو، یا اکثر والدین، سرپرستوں اور دیگر صاحبِ اختیار کی نافرمانی کرتا ہے، اسے خاندانی تشخیصی پروگرام کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ اگر بچہ کھو گیا ہے اور ایک فرد کھو جانے کی رپورٹ جمع کرا دی گئی ہے، والدین صرف ایک PINS (اس فرد کو نگرانی کی ضرورت ہے) وارنٹ حاصل کرنا چاہیں گے۔ اس سے قبل کہ والدین ایک PINS کی درخواست کریں، ان پر لازم ہے کہ بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) کے ذریعے اہل خانہ تشخیصی پروگرام (F.A.P.) سے انحرافی خدمات (diversion services) حاصل کریں۔ FAP ویب سائٹ میں PINS کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ (https://www1.nyc.gov/site/acs/justice/family-assessment-program.page). والدین رضاکارانہ طور پر

انسدادی خدمات کی درخواست اس انسدادی ہیلپ لائن 7667-676 (212) پر کر سکتے ہیں۔ اسکول بھی خدمات کی نشان دہی کر سکتے ہیں اور اہل خانہ کو فراہم کنندہ سے منسلک کروا سکتے ہیں۔ جب اسکول سے بہت زیادہ غیر حاضر رہنے اور / یا اسکول میں خراب طرزعمل کی مبینہ شکایت کی گئی ہو، FAP یا انسداد فراہم کنندہ اسکول کے ان اقدامات کا جائزہ لے گا جو اسکول نے اس کی حاضری / اسکول میں طرزعمل کو بہتر بنانے کے لیے اور مزید مداخلتی کوششوں میں مصروف عمل ہونے کے لیے کیے تھے۔ FAP، بہت زیادہ غیر حاضر رہنے یا اسکول میں خراب طرزعمل کو حل کرنے کے لیے اسکول سے رابطہ کرے گا، تاکہ ایک شکایت دائر کرنے کی ضرورت نہ رہے، یا کم از کم، تعلیم سے متعلقہ مبنیہ الزامات میں مصالحت کروانے کی کوشش کرے گا۔ محکمہ تعلیم کے عملے کے اراکین سے مداخلتوں کی دستاویز اور وجوہات فراہم کرنے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ ایک PINS شکایت دائر کیے جانے کی غیرموجودگی میں تعلیمی مسائل کو کیوں حل نہیں کیا جا سکتا۔ فیملی کورٹ کا جج یہ درخواست کر سکتا ہے کہ اگر ایک PINS شکایت دائر کی گئی ہے، اسکول کا عملہ عدالت میں حاضر ہو اور عدالت یہ سمجھتی ہے کہ اسکول کے عملے کی معاونت سے ان کو تعلیم سے متعلق معاملات کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

a) ضابطئہ انضباط:

یہ ضابطئہ انضباط طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے ایک خاکہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ بیان کرتا ہے کہ صلاح کاری اور اسکول میں قائم دیگر مداخلتوں کے ذریعے طالبِ علم کے طرزِ عمل کی اصلاح کرنے کی ہر مناسب کوشش کی جانی چاہیئے جیسے کہ بحالی کے طریقئہ کار۔ مزید یہ بیان کرتا ہے کہ مناسب تادیبی کارروائیوں کو انسداد اور زود اثر مداخلتوں، لچک کو پروان چڑھانا چاہیئے، طالبِ علم کی تعلیم میں خلل سے اجتناب کرنے اور اسکول میں ایک مثبت ثقافت کو فروغ دینے پر زور دینا چاہیئے۔ اس میں عمر کی مناسبت سے کئی پیشرفت پذیر مداخلتیں اور معاونتیں اور تادیبی اقدامات شامل ہیں جنہیں طالب علم کے خراب عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

b) مداخلت کی حکمت عملیاں:

ہر اسکول سے، ایک مثبت اسکول کی ثقافت اور فضا کو فروغ دینے کی توقع کی جاتی ہے جو طلباء کو ایسا معاونتی ماحول فراہم کرے جس میں وہ تعلیمی اور سماجی دونوں طرح نشو ونما پائیں۔ اسکولوں سے طلباء کو مثبت طرزِعمل کی مختلف معاونتیں اور ساتھ ہی سماجی جذباتی آموزش کے لیے پُرمعنی مواقع فراہم کرکے ان کے سماج میں موافق طرزِ عمل کو پروان چڑھانے کے لیے ایک پیش قدم کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

اسکول عملے کے ارکان ایسے نامناسب طرزِ عمل سے نمٹنے کے بھی ذمہ دار ہیں جو تدریس میں مخل ہوتے ہیں۔ منتظمین، اساتذہ، مشیران اور اسکول کے دیگر عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ تمام طلباء کو مداخلت اور انسداد کی حکمت عملیوں میں شامل کریں گے جو طلباء کے طرزِ عمل کے مسائل کو حل کرتی ہیں اور ان حکمت عملیوں پر طلباء اور ان کے والدین سے بات چیت کریں گے۔

مداخلتی حکمت عملیاں ضابطئہ انضباط میں بیان کی گئی ہیں۔ مداخلتی اور انسدادی طریقئہ کار میں صلاح کاری کانفرنس (کانفرنسیں)؛ والدین تک رسائی؛ اختلافات کا حل، طرزعمل کی مختصر مدتی پیشرفت رپورٹس؛ انفرادی طرزِ عمل سے متعلق معاہدہ کی تیاری؛ صلاح کاری کے عملے کی مداخلتیں؛ طلبا کے لیے عملہ ٹیم کا حوالہ دینا؛ بحالی کی کارروائیاں؛ مسئلے کو حل کرنے کی مشترکہ کوشش؛ انفرادی / گروہی صلاح کاری؛ انفرادی معاونت کا منصوبہ؛ مشاورتی خدمات کے لیے حوالے دینا؛ صلاح کاری، سماجی جذباتی تعلیم اور برادری پر مبنی تنظیم کا حوالہ دینا شامل کیے جا سکتے ہیں۔

مداخلت اور انسداد کی ایسی حکمت عملیوں کے استعمال کے ذریعے جو طلباء کو مصروف رکھیں اور ان میں مقصدیت کا شعور بیدار کریں، اسکول کے عملے کے اراکین طالب علم کی تعلیمی اور سماجی جذباتی نشو ونما میں مدد کرتے ہیں اور اسکول کے ضابطوں اور پالیسیوں پر عمل کرنے میں ان کی اعانت کرتا ہے۔

کلاس روم میں، اساتذہ ایک موافق تدریسی ماحول قائم کرنے کے لیے متعدد تعلیمی اور طرزِ عمل کی ترکیبیں اور طریقئہ کار استعمال کرتے ہیں۔ بین الکلیاتی ٹیمیں جس میں معاونتی عملہ جیسے رہنما مشیر ہر اسکول کا حصہ ہیں۔ یہ ٹیمیں "خطرے سے دوچار" طلباء کو درپیش مخصوص امور سے نمٹنے کے لیے حکمت عملیاں تیار کرنے اور نافذ کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر اجلاس کرتی ہیں۔

جہاں کہیں مناسب ہو، پیشرفت پذیر عمر کے متناسب تادیبی جوابی ردِعمل کو لازماً چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطئہ انضباط کے تحت نافذ کیا جانا چاہیئے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)

c) تعصب، ایذا رسانی، دھمکانہ اور غنڈا گردی کرنا

DOE کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معانتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلباء کا ایک دوسرے کے خلاف کی جانے والی ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی اور طلبا کا ایک دوسرے کے ساتھ اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، عقیدہ، مسلک، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی صورتِ حال، مذہب، صنفِ جنس (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر تعصب سے مبرّا ہو۔ DOE کی یہ پالیسی چانسلر کا ضابطہ A-832 اور ضابطۂ انضباط میں واضح کی گئی ہے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) یہ دستاویز ایسے طرزِعمل کے انسداد، اطلاع دینے، تفتیش کرنے اور نمٹنے کے طریقہ ہائے کار قائم کرتا ہے۔

تمام طلبا اور عملے کو چانسلر کے ضابطے A- 832 کے مطلوبات کی تربیت فراہم کی جانی چاہیئے۔ OSYD کئی وسائل، بشمول اسباق اور نصاب کے اور نفاذ کا ایک تفصیلی رہنمائی کتابچہ فراہم کرتا ہے تاکہ اسکول کو یہ معلومات طلباء کو فراہم کرنے میں مدد دی جا سکے۔ اس کے علاوہ، یہ تربیتی ڈیک اور ضمنی وسائل تشکیل دیتا ہے اور ان کو دستیاب بناتا ہے، جسے اسکول کے قائدین تمام ملازمین بشمول غیر تدریسی عملے کی تربیت کے مطلوبات مکمل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

d) والدین کی شمولیت اور اطلاع دہی:

طلباء، والدین اور اسکول کا عملہ سب کا ایک کردار ہے اور اسکولوں کو محفوظ رکھنے کے اس ہدف کے حصول کے لئے ان کا ایک دوسرے ساتھ تعاون کرنا لازمی ہے۔ اسکول کے عملے کو چاہیئے کہ والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھیں اور تشویش آمیز معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار شامل رکھیں۔ تاوقتیکہ ایک عدالتی حکم، رسائی کو محدود کرے، فوسٹر کئیر میں طلباء کے والدین کو فوسٹر والدین اور ادارے کے علاوہ، ان کے بچے کے طرزِعمل اور تادیبی کارروائیوں کے بارے میں مطلع کیے جانے کا حق حاصل ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ والدین اسکول کے ماحول کو محفوظ اور معاون بنانے میں فعال اور سرگرم شراکت دار ہو جائیں، انہیں ضابطہ انضباط سے واقف ہونا چاہئیے۔

اسکولوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ والدین کو ضابطئہ انضباط سمجھنے کے لیے ورکشاپس فراہم کریں اور بتائیں کہ کس طرح بہترین طریقے سے اسکول کے ساتھ ملکر انکے بچے کی سماجی / جذباتی نشو ونما میں مدد کی جا سکتی ہے۔ OSYD ورکشاپس تربیتی ڈیکس تشکیل دیتے ہیں اور دستیاب بناتے ہیں جن کا مقصد منتظمین اور والدین رابطہ کاروں کو والدین کو ضابطئہ انضباط کی معلومات فراہم کرنے میں معاونت دینا ہے۔

معلمین والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مطلع کرنے اور طالب علم کو اسکول اور سماج میں کامیاب ہونے کے لیے درکار صلاحیتوں کی نشو ونما کے ذمہ دار ہیں۔ والدین کی اپنے بچے کے استاد اور اسکول کے دیگر عملے کے ساتھ ان مسائل پر بات چیت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جو طالب علم کے طرز عمل پر اثر انداز ہو سکتے ہیں اور طالب علم کے ساتھ کام کرنے کے لیے کارآمد حکمت عملیوں پر۔

جو والدین طلباء کے طرز عمل کی وجہ سے معاونتوں اور مداخلتوں پر بات کرنا چاہتے ہیں انہیں بچے کے اسکول سے رابطہ کرنا چاہیے، بشمول والدین رابطہ کار، یا، اگر ضروری ہو تو دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری سے۔

ایسی صورت میں جب ایک طالب علم غیر مناسب طرزِ عمل کا مظاہرہ کرے جو ضابطئہ انضباط کی خلاف ورزی کا موجب ہو، پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ کو اس طرزِ عمل کے بارے میں والدین کو اطلاع دینی چاہیے۔

e) تربیت:

محکمَہ تعلیم کی اولین ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ محفوظ، معاونتی اور مشمولی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرے۔ ایسا کرنے کے لیے، محکمَہ تعلیم بحالی طریقئہ کار استعمال کرتا ہے جو اختلافات کی اصل وجوہات غور کرتا ہے اور ساتھ ہی تدریسی لمحات کے ذریعے مثبت طرز عمل کو تقویت دیتا ہے۔ محکمئہ تعلیم اساتذہ کو وہ وسائل فراہم کرتا ہے جن سے طلباء کے سماجی - جذباتی صلاحیتوں اور فلاح و بہبود میں مدد کی جا سکے، اور، نتیجتاً، معطلیوں یا سزا کے نظم و ضبط پر انحصار کو کم کیا جا سکے۔

طلباء اسکول میں جس طرح کا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں وہ ایک محفوظ اور پُراحترام اسکول کی برادری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ طلبا کے مثبت طرزعمل کو پروان چڑھانے کے لیے، اسکول برادری کے تمام اراکین - طلباء، عملہ اور والدین - کو طرز عمل کے ان معیارات کا جن پر پورا اترنے کی توقع تمام طلبا سے کی جاتی ہے، خراب طرز عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کی جانے والی معاونتوں اور مداخلتوں اور طرز عمل کے معیارات کی تکمیل نہ کرنے کی صورت میں تادیبی کارروائیوں کا لازماً علم ہونا چاہیے اور ان کو سمجھنا چاہیے۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ ضابطئہ انضباط، طالب علم کا طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کے قانونی مسودے اور محکمئہ تعلیم کی انٹرنیٹ استعمال کرنے کی قابل قبولِ پالیسی کا طلبا کے ساتھ ملکر جائزہ لینے کے لیے علحیدہ وقت مختص رکھیں۔ یہ جائزہ عمر کی مناسبت سے ہونا چاہیے تاکہ تمام طلباء کو علم ہو اور اس بات کا فہم رکھیں کہ جب یہ اسکول میں ہوں تو ان سے کس قسم کے طرز عمل کی توقع کی جاتی ہے، بشمول جب وہ محکمئہ تعلیم کا انٹرنیٹ نظام استعمال کر رہے ہوں۔

کلاس روم میں عمر کی مناسبت سے تعلیم دینا اسے یقینی بنانے کا سب سے زیادہ موثر طریقہ ہے کہ طلباء ضابطئہ انضباط کو سمجھیں اور اسکی اعانت کریں۔ تمام طلباء کو ضابطئہ انضباط کے بارے میں کم از کم ایک سبق فراہم کرنا لازمی ہے۔ محکمئہ تعلیم معیارات پر مبنی عمر کی مناسبت سے ایسے اسباق فراہم کرتا ہے جس میں باہمی تعامل کی مشقیں، مجوزہ پراجیکٹس اور طلبا کے درمیان باہمی تدریسی تجربات کے مواقع اور ایک طالب علم تربیتی ڈیک شامل ہوں۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ عملے کے تمام ارکان کے ساتھ ضابطئہ انضباط کا جائزہ لیں اور ضابطے کے مقاصد پر بحث کرنے کے لیے ایک ورکشاپ منعقد کریں۔ ایک مثالی پیشہ ورانہ نشو ونما ورکشاپ تربیتی ڈیک میں باہمی تعامل کی مشقیں شامل ہوتی ہیں، جو اسکولوں کے استعمال کے لیے دستیاب ہیں۔

7 - جائے ملازمت پر تشدد کا انسداد

جنوری 2024 سے، DOE نے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد کی ایک پالیسی نافذ کی ہے جسے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد ایکٹ (NY ریاستی لیبر لا آرٹ 2، سیکشن 27-b) کے مطلوبات کی تکمیل کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

اس پالیسی کے مقاصد کے لیے، جائے ملازمت پر تشدد کو اس طرح واضح کیا گیا ہے کہ کسی طرح کا جسمانی حملہ یا جارحیت کا طرزعمل جو کسی ملازم کی ملازمت سے متعلق کام کے انجام دہی کے دوران واقع ہوا ہو۔

وہ افراد جو اس پالیسی کی خلاف ورزی کریں گے انہیں قانون نافذ کرنے والوں کے حوالے کیا جا سکتا ہے، DOE کی ملکیت سے ہٹایا جا سکتا ہے، اور / یا ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور / یا DOE کی پالیسیوں، قوانین اور مجموعی سودے بازی کے معاہدوں کے مطابق تادیبی اور / یا دفتری کارروائی کی جا سکتی ہے۔ DOE نے ایک جائے ملازمت پر تشدد کا انسداد پروگرام بھی بنایا ہے تاکہ ملازمت کے ایسے ماحول کی اعانت کی جاسکے جس میں انسداد پر ارتکاز کے ساتھ تشدد یا ممکنہ تشدد کی صورت حال سے موثر طریقوں سے نمٹا جا سکے۔ اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، تمام ملازمین پر لازم ہے کہ سالانہ تربیت میں شرکت کریں۔

8– ہنگامی صورت حال میں ریموٹ تدریسی منصوبہ (ERIP)

DOE نے یہ یقینی بنانے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار تشکیل دیئے ہیں جن کے تحت طلباء کو کمپیوٹر آلات (ڈیوائس) یا دیگر ذرائع دستیاب بنائے جائیں جن کے ذریعے طلبا ہم آہنگ (synchronous) تدریس میں حصہ لے سکیں گے۔ ہنگامی حالات میں ریموٹ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی انٹرنیٹ تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اضافی پالیسیاں اور طریقہ کار نافذ العمل ہیں۔

a) آلات تک رسائی

نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کے پاس طلباء کو آلات تفویض کرنے کی نگرانی کرنے کا طریقہ کار موجود ہے۔ اس میں طلبا کے لیے ذاتی استعمال کے آلات اور ساتھ ہی NYCPS کے جاری کردہ آلات تک رسائی شامل ہے، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان تمام طلباء کو جنہیں ریموٹ تدریس کے لیے آلات کی ضرورت ہے یہ اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اسکول مرکز سے حاصل کردہ آلات کو ان طلباء میں تقسیم کرنے کو ترجیح دیں گے جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ جب ان کے مرکزی سرمائے سے حاصل کردہ آلات ختم ہو جائیں گے، اسکول انہیں اسکول کے خرید کردہ آلات تقسیم کر سکتے ہیں۔ اسکول کسی طالب علم کو ایک ریموٹ تدریسی کے متوقع دن کے لیے ایک مختصر مدت کے لیے ایک آلہ مستعار دینے کا انتظام کر سکتے ہیں۔ اگر ضروری ہوا، اسکول DOE کے موجودہ معاہدوں کے ذریعے اسکول کے سرمائے سے اضافی آلات بھی خرید سکتے ہیں۔

2020 سے، طلبا کے استعمال کے لیے طلبا اور اسکولوں میں تقریباً 550,000 آئی پیڈز اور 200,000 کروم بُکس خرید کر تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ NYCPS اُن طلباء کو آلات فراہم کرنا جاری رکھے گا جنہیں ان کی ضرورت ہے۔

b) انٹرنیٹ تک رسائی

NYCPS ڈیجیٹل ایکویٹی خاندانی سروے سے حاصل کردہ جوابات کو استعمال کرتے ہوئے اسکولوں کی ان خاندانوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتا ہے جن کے پاس گھر پر وائی فائی کی سہولت نہیں ہے۔

جہاں تک ممکن ہوا، NYCPS گھر سے انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کرنے میں طلباء اور خاندانوں کی مدد کرے گا۔

تمام طلباء جو مرکزی خرید کردہ LTE آلات استعمال کر رہے ہیں وہ وائرلیس انٹرنیٹ خدمات کو استعمال کرتے ہیں۔ اسکولوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ خاندانوں کی یہ معلوم کرنے میں مدد کریں کہ کس طرح مختلف مفت سے لیکر کم قیمت وائی فائی رسائی انتخابات تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

محکمۂ تعلیم کی ویب سائٹ پر متعدد، مفت یا کم قیمت انتخابات کا خلاصہ ہے جن کے ذریعے وائرلیس انٹرنیٹ خدمت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، نیویارک شہر بھر میں 200 سے زائد بے گھر افراد کی پناہ گاہیں ہیں جن کے پاس وائرلیس خدمت موجود ہے اور Big Apple Connect یقینی بناتا ہے کہ NYCHA کے مکینوں کے پاس مفت، تیز رفتار، قابل بھروسہ اور محفوظ انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔

اسکولوں کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ خاندانوں کے ساتھ ان معلومات کا اشتراک کریں اور ان کی اس انتخاب کے لیے سائن اپ کرنے میں مدد کریں جو ان کے حالات کی مناسبت سب سے زیادہ موزوں ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ وہ خاندان جن کے پاس گھر پر وائی فائی کی سہولت نہیں ہے ان انتخابات میں سے ایک کے ذریعے مفت یا کم قیمت وائی فائی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اگر یہ انتخابات قابل عمل نہیں ہیں، اسکول ایک LTE کا پرفعال وائرلیس ہاٹ اسپاٹ یا LTE خدمت کے ساتھ آلہ موجودہ معاہدوں کے ذریعے ان خاندانوں کے لیے خرید سکتا ہے جنھیں ضرورت ہے۔

ہنگامی صورت حال کے دوران ریموٹ تعلیم کے دن طلباء کے ہم آہنگ اور غیر ہم آہنگ تدریس پر صرف کردہ وقت کے تناسب پر عملے کے لیے توقعات، اس امید کے ساتھ وابستہ ہیں کہ غیر ہم آہنگ تدریس ہم آہنگ تدریس کے ساتھ ایک ضمنی تدریس ہے۔

اسکول میں موجود اساتذہ اور متعلقہ خدمت فراہم کنندگان پر لازم ہے کہ NYCPS کے ایک منظور کردہ پلیٹ فارم پر ڈیجیٹل کلاس روم ترتیب دیں اور اس کا لنک تمام تفویض کردہ طلباء کے ساتھ ہو۔ اسکول بند ہونے کی صورت میں، اسکول کے اساتذہ اور دیگر لازمی خدمت فراہم کنندگان پر لازم ہے کہ وہ ڈیجیٹل کلاس روم کے ذریعے ریموٹ ہم آہنگ (synchronous) تدریس میں منتقل ہوں۔ ملازمین موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں جو محکمۂ تعلیم کی اندرونی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

ایک تفصیل کہ ان طلباء کو کس طرح تعلیم دی جائے گی جنھیں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم دستیاب نہیں ہے یا موزوں نہیں ہے۔

اسکول ٹیکنالوجی پوائنٹس، اساتذہ اور معاون پیشہ وران حسب ضرورت ان خاندانوں سے یہ یقینی بنانے کے لیے رابطے میں رہیں کہ طلباء اپنے گھر پر موجود ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے کے لیے لاگ اِن ہو سکتے ہیں۔ وہ طلباء جن کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم حاصل کرنا موزوں نہیں ہے، اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کو گھر پر ایسا مواد بھیجیں جو طلبا کے لیے مانوس اور قابل رسائی ہو، جیسے کہ طبیعی پیکٹس، ذہن کو متحرک کرنے کرنے والے مواد، کتابیں، وغیرہ۔ ان مواد کو طلباء اور نگہداشت فراہم کنندگان غیر ہم آہنگ (asynchronously) ماحول میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ممکنہ ریموٹ تعلیم کے دنوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسکولوں کو چاہیے کہ وقتاً فوقتا تعلیم میں مختلف موقعوں پر سرگرمیوں اور مواد کا اشتراک کرنے پر غور کریں۔ اسکولوں کی اس کی بھی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ ریموٹ اسباق تشکیل دیں جن میں ایسے عام سامان شامل کیے جائیں جو طلباء کے گھروں میں ہوتے ہیں (مثال کے طور پر: ایسی اشیاء کی تلاش جن میں مشترکہ خصوصیات ہوں یا جن کے نام ایک جیسے حرف سے شروع ہوتے ہوں، دکھائیں اور بتائیں کہ طلباء ان اشیاء کی وضاحت کریں اور یہ ان کے لیے کیوں اہم ہیں وغیرہ)۔ جہاں موزوں ہو، مکمل کلاس ہم آہنگ تدریسی پیریڈز کے علاوہ اساتذہ سیشنز کے دوران طلباء کے ساتھ 1-1 بھی کام کر سکتے ہیں تاکہ جانی پہچانی کلاس روم حکمت عملیوں اور مواد کو استعمال کر کے تعلیم تک رسائی میں طلبا کی مدد کریں اور / یا 1-1 معاون پیشہ وران کو بھی تفویض کر سکتے ہیں تاکہ ریموٹ لرننگ کے دوران مشق / سکھائی گئی صلاحیتوں میں تقویت لانے میں مدد کی جا سکے۔ اسکول ٹیکنالوجی پوائنٹس کے ذریعے اہل خانہ کے ساتھ ایک کھلی رابطہ لائن برقرار رکھیں گے تاکہ حسب ضرورت اہم ٹیکنیکل مسائل میں ان کی معاونت کر سکیں۔

ایک تفصیل کہ معذوری کے حامل طلباء اور معذوری کے حامل پری اسکول کے طلباء کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کس طرح فراہم کی جائیں گی، جیسا کہ ان کے انفرادی تعلیمی پروگرام کے مطابق قابلِ اطلاق ہو، تاکہ ایک مفت مناسب سرکاری تعلیم کے طریقے کو جاری رکھنے کو یقینی بنایا جا سکے۔

اساتذہ اور متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ اسکول بند ہونے کے صورت میں ہم آہنگ تدریس میں منتقل ہوں۔ ملازمین موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں جو محکمۂ تعلیم کی اندرونی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

IEP کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوئے، معذوری کے حامل طلباء اور معذوری کے حامل پری اسکول کے طلباء کو ریموٹ لرننگ کے دوران ہم آہنگ تدریسی مواقع، انفرادی تدریسی سیشنز کے ایک مجموعے کے ذریعے خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کی جائے گی تاکہ یہ گھر پر IEP کے ذریعے ملنے والی صلاحیتوں، حکمت عملیوں اور تدرسی کاموں میں مشغول ہو سکیں۔ متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کے ساتھ ریموٹ سیشنز کے ذریعے جتنا بھی ممکن ہو خدمت کا شیڈول برقرار رکھیں۔ ہر PT، OT اور گویائی (خدمات فراہم کنندگان پر لازم ہے کہ ایک طالب علم کو ریموٹلی متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے لیے ہر سال والدین کی اجازت حاصل کریں۔ IEP اہداف ہر متعلقہ ریموٹ خدمات سیشن میں پورے کیے جاتے ہیں۔ اگر ریموٹ تعلیم کی ضرورت ایک طویل عرصے کے لیے درکار ہے، متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان اہل خانہ اور طلباء کے ساتھ منظور شدہ رابطہ پلیٹ فارم پر مستقل بنیادوں پر قابل رسائی اور رابطے میں رہیں گے۔

ان اسکول اضلاع کے لیے جو فاونڈیشن امداد وصول کرتے ہیں، اس چیپٹر کے سییکشن 175.5 کے تحت، ریاست سے ان مقاصد کے لیے ہنگامی صورت کی وجہ سے ریموٹ تعلیم میں گزارے ہوئے ہر دن کے تدریسی گھنٹوں کی اندازاً تعداد کے تحت امداد طلب کرتے ہیں۔

ریموٹ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد اسکول میں فراہم کردہ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔ مکمل دن کے کنڈرگارٹن اور ایک سے چھ گریڈز کے متعلمین کے لیے، DOE کا ارادہ فی دن 5 گھنٹے طلب کرنے کا ہے، اور 7-12 گریڈز کے طلبا کے لیے، DOE فی دن 5.5 گھنٹے طلب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ذیل میں دی گئی اہم دستاویزات DOE کے ضابطہ اخلاق اور ضلع - گیر اسکول تحفظاتی منصوبے کا حصہ ہیں۔

اہم دستاویزات

چانسلر کا ضابطہ A-411 برائے طرزِ عمل کے بحران میں کمی / مداخلت اور 911 سے رابطہ کاری
چانسلر کا ضابطہ A-412 برائے اسکولوں میں تحفظ
چانسلر کا ضابطہ A-413، برائے اسکولوں میں سیل فون اور دیگر برقیاتی آلات
چانسلر کا ضابطہ A-414 برائے حفاظتی منصوبے
چانسلر کا ضابطہ A-415 برائے محکمئہ تعلیم کا ہنگامی صورتحال میں اطلاع دہی کا نظام
چانسلر کا ضابطہ A-418 برائے جنسی مجرم کی اطلاع
چانسلر کا ضابطہ A-420 برائے جسمانی سزا
چانسلر کا ضابطہ A-421 برائے زبانی ایذا رسانی
چانسلر کا ضابطہ A-432 برائے تلاشی اور ضبطگی
چانسلر کا ضابطہ A-443 برائے طلبا کی انضباطی کارروائی
چانسلر کا ضابطہ A-449 برائے تحفظاتی منتقلیاں
چانسلر کا ضابطہ A-450 برائے غیر رضا کارانہ تبادلے کا طریقئہ کار
چانسلر کا ضابطہ A-750 برائے بچے کے ساتھ بدسلوکی
چانسلر کا ضابطہ A-755 برائے خودکشی کا انسداد / مداخلت
چانسلر کا ضابطہ A-830 برائے اندرونی غیرقانونی امتیاز / ایذا رسانی کی شکایت دائر کرنا
چانسلر کا ضابطہ A-831 برائے ہمسر کی جانب سے جنسی ایذارسانی
چانسلر کا ضابطہ A-832 برائے طالب علم سے طالب علم کی تعصب پر مبنی ایذا دہی، ڈرانا، اور / یا غنڈہ گردی
سب کے لیے احترام کا ویب پیج
DOE، NYPD اور نیویارک شہر کے مابین ترمیم شدہ یاد داشت معاہدہ (MOU)
طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرزعمل کی توقعات (ضابطہء انضباط K-5)
طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرزعمل کی توقعات (ضابطہء انضباط 6-12)
والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون
والدین رہنمائی کتابچہ برائے اسکول حفاظت اور ہنگامی حالت میں مستعدی انٹرنیٹ کا قابل قبولِ استعمال اور تحفظ پالیسی
12 سال یا کم عمر طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
13 سال یا زائد عمر طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
ACS - والدین دستی کتابچہ (nyc.gov)